© rasailojaraid.com

متنازعہ کالاباغ ڈیم ـ ایک حساس قومی مسئلہ

ریڈیو اور ٹی وی پر خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں نوازشریف نے کالاباغ ڈیم کی تعمیر کے بارے میں حکومت کا عندیہ قوم کے سامنے پیش کیا ۔ اور اس متنازعہ ڈیم کو بنانے کا اعلان کرکے پاکستان کے دیگر چھوٹے صوبوں اور انکے تحفظات کو بیک جنبش قلم نظرانداز کرتے ہوئے ایک آمرانہ فیصلہ صادر فرمایا ، جس پر ان صوبوں کے عوام کیطرف سے شدید ردعمل کا اظہار بالکل ایک فطری اور طبعی امر ہے ۔ موجودہ وقت میں جبکہ پاکستان کو مستحکم اور مضبوط سے مضبوط تر کرنے کی شدید ضرورت ہے ایسے موقع پر اس حساس مسئلہ کے بارے میں بلاشرکت غیرے فیصلہ کرنا انتہائی غیر دانشمندانہ اور غیر حقیقت پسندانہ طرز عمل ہے جسکی کسی ذی ہوش کیطرف سے تحسین نہیں کیجاسکتی ۔ صوبہ سندھ اس ڈیم کی تعمیر پر راضی نہیں جبکہ سرحد کا اکثر زرعی لحاظ سے بھرپور اقتصادی نقطہ نگاہ سے اہم اور انڈسٹریل علاقہ زیر آب آئیگا بلکہ ہماری تہذیب وثقافت اور تاریخی علاقے اور قدیمی ورثے غرق دریا ہوجائیں گے جن کے ساتھ ہماری وابستگی جذباتی حدتک ہے ۔ مثال کے طور پر اکوڑہ خٹک جوکہ ایک قدیم تاریخی شہر اور دارالعلوم حقانیہ اور حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب نوراللہ مرقدہ کی وجہ سے دنیا میں اسکا ایک اہم مقام ہے کے متاثر ہونے کا کافی امکان ہے جس کا تصور بھی ہمارے لیے سوہان روح ہے ۔ نوشہرہ ضلع تو تمام اسکی زد میں ہے ۔ ضلع صوابی ، مردان ، چارسدہ اور ضلع پشاور کا کافی علاقہ یہ کالاناگ کھا جائیگا ۔ اسی طرح بلوچستان کی حکومت اور عوام نے بھی اس ڈیم کو مسترد کیا ہے ۔ اب میاں صاحب صرف ایک صوبے کی خاطر پاکستان کے وفاق کو تہس نہس کرنے کے درپے ہیں ۔ چاہئیے تو یہ تھا کہ اس پر میاں صاحب پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے لیتے اسی طرح تمام پارٹیوں کے ساتھ مذاکرات کرتے اور دیگر تینوں صوبوں کے خدشات کو زائل کرنے کی کوشش فرماتے لیکن وہ افہام وتفہیم سے مسئلہ کو حل کرنے اور ایوان کو اعتماد میں لینے سے اغماض کرکے اپنے بعض ناعاقبت اندیش مشیروں کے فریب میں آگئے اور یہ فیصلہ صادر فرمایا۔ ہم یہاں میاں صاحب سے یہ گذارش کرتے ہیں کہ تمام ماہرین اور دیگر صوبوں کے تحفظات کو مدنظر رکھکر ایک متفقہ لائحہ عمل تیار کریں ۔ اس سے پہلے کہ یہ " سیل عرم " وفاق پاکستان کو غرقاب کردے ۔ ہم اس نازک اور حساس موقع پر ارباب اقتدار ، سیاستدانوں اور رہنمایان قوم سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ اس خالص فنی مسئلہ کو سیاسی ایشو نہ بنائیں ۔

© rasailojaraid.com